بھلا دیں جو ایتھوپیا کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔

آر تھوڈوکس چرچ اور مصر کے قبطی چرچ کے درمیان اس وقت سے تعلقات خراب چلے آرہے ہیں، جب ثانی الذکر نے ایتھوپیا کے آرتھوڈوکس چرچ کے علم میں لائے بغیر اریٹیریا کے آرتھوڈوکس چرچ کے سربراہ کی حیثیت سے بشپ میکاریوس کی رسم کہانت ادا کی تھی۔ ریورنڈ چیپینڈا نے کہا کہ "آل افریقہ کانفرنس آف چرچز" تمام چرچوں کے مابین تعاون کو فروغ دینا چاہتی ہے، تاہم انھوں نے آرتھوڈوکس چرچ اور قبطی چرچ کے باہمی تعلقات کی موجودہ صورت حال پر تبصرے سے انکار کیا ہے۔

سوڈان: جان گرنگ، کمانڈر ولیم سے بالمقابل نقصان اٹھا سکتے ہیں۔

جنوبی سوڈان میں جان گرنگ کی وفادار فوجوں اور ان کے فیلڈ کمانڈر ولیم نائیون بَینی کے حامیوں کے درمیان حالیہ شدید لڑائی کا نتیجہ جو بھی نکلے، لیکن مبصّرین کے خیال میں "سوڈان پیپلز لبریشن آرمی" میں گرنگ کی حیثیت بتدریج متاثر ہورہی ہے۔

گرنگ پہلے ہی اپنے حامیوں کا اعتماد کھو چکے تھے اور خشک موسم میں سرکاری فوجوں کے حملوں کے سامنے جس طرح "سوڈان پیپلز لبریشن آرمی" کے ایک دھڑے کو، جس کے وہ سربراہ ہیں، فوجی اہمیت کے حامل قصبوں سے ہاتھ دھونے پڑے، ان پر تنقید تیز ہوگئی ہے۔

کمانڈر ولیم کو ایک ایسی فوج کی حمایت حاصل ہے جو زیادہ تر نیور، شلک، اچولس، ٹپوسا اور خطِ استوا پر آباد دوسرے قبائل پر مشتمل ہے۔ ان قبائل کو گرنگ کے زیر کمان "سوڈان پیپلز لبریشن آرمی" کے دھڑے سے اختلاف ہے اور گرنگ دھڑے کے ڈنکا افسروں کے تشدّد سے تنگ آکر انھیں بھاگنا پڑا ہے۔ گرنگ کا اپنا تعلق ڈنکا قبیلے سے ہے اور گرنگ کے لیے مشرقی استوائی قبائل کے تعاون کے بغیر کسی قابلِ ذکر تحریک کی کمان بہت مشکل ہے۔ وہ پہلے بھی تحریک میں ٹوٹ پھوٹ دیکھ چکے ہیں جس کے نتیجے میں "سوڈان پیپلز لبریشن آرمی" کا ناصر گروپ وجود میں آیا تھا۔ اس گروپ کی قیادت کمانڈر ریاق مچار کے ہاتھ میں ہے جو بالائی نیل کے زیادہ تر علاقے میں اثر و نفوذ کا مالک ہے۔

کمانڈر ولیم نے حال ہی میں کئی کمانڈروں کو ریڈیائی پیغامات بھیجے ہیں کہ انھوں نے جان گرنگ کو معزول کردیا ہے۔ جو لوگ کمانڈر ولیم سے واقف ہیں، ان کا کہنا ہے کہ وہ ایک بہادر سپاہی ہیں جو تحریک کے اندر واضح نصب العین کی عدم موجودگی سے مایوس ہیں۔ تاہم اس امر کا امکان نہیں کہ ڈنکا کی بڑی تعداد جان گرنگ کی برطرفی کی حمایت کرے، اگرچہ جنوبی سوڈان سے طویل عرصہ تک گرنگ کی غیر حاضری سے "سوڈان پیپلز لبریشن آرمی" کی فوجی کارکردگی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔

چند ماہ پہلے مبیّنہ طور پر گرنگ کمپالامیں تھے جہاں وہ نائجیریا کے ایلچی (جو سوڈان میں امن کے لیے کوشاں ہیں) سے مذاکرات کر رہے تھے۔ وہ ایک طویل عرصے سے سوڈان سے باہر ہیں اور گزشتہ سال کے آغاز میں سوڈانی فوج کے حملے شروع ہونے کے کئی ہفتے بعد واپس آئے، جب کہ "سوڈان پیپلز لبریشن آرمی" کو فوجی اہمیت کے کئی قصبوں سے نکلنا پڑا۔

دسمبر ۱۹۹۱ء میں "نیشنل کرسچن کونسل آف کینیا" کے زیر اہتمام نیروبی میں ایک اجلاس بلایا گیا تھا جس کا مقصد "سوڈان پیپلز لبریشن آرمی" کے ناصر گروپ اور گرنگ گروپ کے اختلافات ختم کرنا تھا۔ اس اجلاس میں گرنگ کی طرف سے مذاکرات میں حصہ لینے والوں کو بتایا گیا کہ تحریک کے اندر انسانی حقوق کو بری طرح کچلا جا رہا ہے۔ گرنگ پر الزام لگایا گیا کہ وہ تحریک کو جمہوری نہ بنانے اور سیاسی قیدیوں کو رہا نہ کرنے پر بضد ہیں۔ "سوڈان پیپلز لبریشن آرمی" (گرنگ گروپ) کی جانب سے تردید کے باوجود قابلِ اعتماد ذرائع کی اطلاع ہے کہ گرنگ کے ساتھیوں کے حوصلے از حد پست ہیں۔ انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیوں کے الزامات بار بار سامنے آ رہے ہیں۔

ناقدین کہتے ہیں کہ گرنگ مشکوک حالات میں مینگسٹو ہیلے ولیم کی حمایت سے "سوڈان پیپلز لبریشن آرمی" کے سربراہ بنے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ تحریک کے حقیقی بانی کمانڈر کیروبینو کن ین بول (Kerubino Kunyan Bol) ہیں جو مغربی استوائی خطے میں گرنگ کے کسی نظر بندی کیمپ میں محبوس ہیں۔

اس بات کا غالب امکان ہے کہ گرنگ گروپ اور کمانڈر ولیم گروپ کے درمیان حالیہ لڑائی سے سوڈانی حکومت پورا پورا فائدہ اٹھائے اور "سوڈان پیپلز لبریشن آرمی" کو بحیثیتِ مجموعی قرار واقعی نقصان پہنچے۔ (ماہنامہ "فوکس" - لیسٹر، اکتوبر ۱۹۹۲ء)

ایشیا

انڈونیشیا: ہزارۂ سوم میں تبشیر

ہزارۂ سوم (۲۰۰۱ء - ۳۰۰۰ء) میں رسالتِ بائبل (Bible Apostlate) کے ذریعے تبشیر کے موزوں ذرائع تلاش کرنے کی خاطر انڈونیشیا کی کیتھولک بائبل ایسوسی ایشن نے قومی مشاورت کا اہتمام کیا ہے۔ یوگ یکارتہ میں منعقدہ اس چوتھی قومی مشاورت میں بڑی سیمیزیوں اور نیابتی حلقوں کی بائبل رسالتوں کی طرف سے تقریباً پچاس افراد نے شرکت کی۔